



shariatkhuda.org

ضمیمہ 5g: کام اور سبت — حقیقی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنا

یہ صفحہ چوتھی شریعت: سبت پر سلسلہ کا حصہ ہے:

1. ضمیمہ 5a: سبت اور کلیسیا جانے کا دن، دو الگ چیزیں
2. ضمیمہ 5b: جدید دور میں سبت کو کس طرح قائم رکھیں
3. ضمیمہ 5c: روزمرہ زندگی میں سبت کے اصولوں کا اطلاق
4. ضمیمہ 5d: سبت کے دن کھانا — عملی رہنمائی
5. ضمیمہ 5e: سبت کے دن سفر
6. ضمیمہ 5f: سبت کے دن ٹیکنالوجی اور تفریح
7. ضمیمہ 5g: کام اور سبت — حقیقی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنا (موجودہ صفحہ)

کام سب سے بڑا چیلنج کیوں ہے

زیادہ تر مومنین کے لیے سبت قائم رکھنے میں سب سے بڑی رکاوٹ روزگار ہے۔ کھانے، سفر اور ٹیکنالوجی کو تیاری کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے، لیکن ملازمت کی ذمہ داریاں انسان کی روزی اور شناخت کے بنیادی حصے پر اثر ڈالتی ہیں۔ قدیم اسرائیل میں یہ شاذونادر ہی مسئلہ تھا کیونکہ پوری قوم سبت کے لیے رک جاتی تھی؛ کاروبار، عدالتیں اور منڈیاں خود بخود بند ہو جاتی تھیں۔ پورے معاشرے میں سبت توڑنا غیر معمولی تھا اور اکثر قومی نافرمانی یا جلاوطنی کے زمانوں سے جڑا ہوا تھا (نحمیاہ 15:13-22 دیکھیں)۔ لیکن آج، ہم میں سے زیادہ تر ایسے معاشروں میں رہتے ہیں جہاں ساتواں دن ایک عام کام کا دن ہے، جو اس حکم کو لاگو کرنے کا سب سے مشکل سبب بنتا ہے۔

اصولوں سے عمل کی طرف بڑھنا

اس سلسلے میں ہم بار بار زور دے چکے ہیں کہ سبت کا حکم خدا کی پاک اور ابدی شریعت کا حصہ ہے، کوئی الگ ضابطہ نہیں۔ تیاری، پاکیزگی اور ضرورت کے وہی اصول یہاں لاگو ہوتے ہیں، لیکن داؤ زیادہ ہے۔ سبت کو ماننے کا انتخاب آمدنی، پیشے یا کاروباری ماڈلز کو متاثر کر سکتا ہے۔ پھر بھی کلام ہمیشہ سبت کو وفاداری اور خدا کی فراہمی پر بھروسے کا امتحان پیش کرتا ہے — **ایک ہفتہ وار موقع کہ ہم دکھائیں ہماری آخری وفاداری کہاں ہے۔**

چار عام کام کی صورتیں

اس مضمون میں ہم چار بڑی کیٹیگریز پر غور کریں گے جہاں سبت کے ساتھ ٹکراؤ پیدا ہوتا ہے:

1. **عام ملازمت** — کسی اور کے لیے ریٹیل، فیکٹری، یا اسی طرح کی نوکریاں۔
2. **خود روزگار** — اپنی دکان یا گھریلو کاروبار چلانا۔
3. **ہنگامی مددگار اور صحت کی دیکھ بھال** — پولیس، فائر فائٹرز، ڈاکٹرز، نرسیں، تیماردار، اور اسی طرح کے کردار۔
4. **فوجی خدمت** — لازمی بھرتی یا پیشہ ورانہ فوجی۔

ہر صورتحال بصیرت، تیاری اور ہمت مانگتی ہے، لیکن بائبل بنیاد ایک ہی ہے: "چھ دن تو محنت کر کے اپنا سب کام کاج کر، لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے" (خروج 20:9-10)۔

عام ملازمت

عام ملازمت رکھنے والے مومنین—ریٹیل، فیکٹری، سروس انڈسٹریز، یا اسی طرح کی نوکریوں میں—کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ **کام کے شیڈول عموماً کسی اور کے مقرر کیے ہوئے ہوتے ہیں۔** قدیم اسرائیل میں یہ مسئلہ تقریباً نہ تھا کیونکہ پوری قوم سبت مانتی تھی، لیکن جدید معیشتوں میں ہفتہ اکثر کام کا سب سے زیادہ دن ہوتا ہے۔ سبت رکھنے والے کے لیے پہلا قدم یہ ہے کہ **اپنے عقیدے کو جلدی ظاہر کریں** اور جتنا ممکن ہو اپنے ہفتے کے کام کو سبت کے گرد ترتیب دیں۔

اگر آپ نئی نوکری تلاش کر رہے ہیں، تو اپنے سبت رکھنے کے بارے میں انٹرویو میں ذکر کریں نہ کہ سی وی میں۔ اس طرح آپ کو اپنی وابستگی کی وضاحت کرنے کا موقع ملے گا اور یہ بھی دکھا سکیں گے کہ آپ دوسرے دنوں میں لچکدار ہیں۔ **بہت سے آجر ایسے ملازمین کو قیمتی سمجھتے ہیں جو اتوار یا کم پسندیدہ شفٹوں پر کام کرنے کے لیے تیار ہوں تاکہ ہفتہ کو آزاد رکھ سکیں۔** اگر آپ پہلے سے ملازمت میں ہیں، تو ادب کے ساتھ درخواست کریں کہ آپ کو سبت کے اوقات سے مستثنیٰ کیا جائے، بدلے میں آپ اپنے شیڈول کو ایڈجسٹ کرنے، چھٹیوں پر کام کرنے، یا دوسرے دن گھنٹے پورے کرنے کی پیشکش کریں۔

اپنے آجر سے ایمانداری اور عاجزی لیکن مضبوطی کے ساتھ بات کریں۔ سبت ایک پسند نہیں بلکہ حکم ہے۔ آجر زیادہ امکان رکھتے ہیں کہ واضح، شائستہ درخواست پر غور کریں بجائے مہیم یا ہچکچاہٹ والے رویے کے۔ یاد رکھیں کہ ہفتے کے دوران تیاری آپ کی ذمہ داری ہے۔ پراجیکٹس پہلے مکمل کریں، کام کی جگہ منظم چھوڑیں، اور یقینی بنائیں کہ سبت کے دن آپ کی غیر موجودگی ساتھیوں پر غیر ضروری بوجھ نہ ڈالے۔ دیانت اور ذمہ داری دکھا کر آپ اپنی درخواست کو مضبوط کرتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سبت رکھنے سے کارکن بہتر بنتا ہے، کم نہیں۔

اگر آپ کا آجر بالکل انکار کر دے تو دعا کے ساتھ اپنے آپشنز پر غور کریں۔ کچھ سبت رکھنے والوں نے تنخواہ کم لی، ڈیپارٹمنٹس بدلے، یا حق کے پیشہ بدل دیا تاکہ خدا کے حکم کی اطاعت کر سکیں۔ اگرچہ ایسے فیصلے مشکل ہیں، مگر سبت ایمان کا ہفتہ وار امتحان ہے، یہ بھروسہ رکھتے ہوئے کہ **خدا کی فراہمی اُس سے بڑی ہے جو آپ اُس کی اطاعت کر کے کھو دیتے ہیں۔**

خود روزگار

جو لوگ خود روزگار ہیں۔ گھریلو کاروبار، فری لانس سروس یا دکان چلا رہے ہیں۔ ان کے لیے سبت کا امتحان مختلف دکھائی دیتا ہے لیکن اتنا ہی حقیقی ہے۔ یہاں کوئی آجر آپ کے اوقات مقرر نہیں کرتا، بلکہ آپ خود کرتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ آپ کو **شعوری طور پر مقدس اوقات میں بند کرنا ہوگا۔** قدیم اسرائیل میں، جو تاجر سبت کے دن بیچنے کی کوشش کرتے تھے، انہیں ڈانٹا گیا (نحمیاہ 13:15-22)۔ یہی اصول آج بھی لاگو ہوتا ہے: چاہے گاہک ویک اینڈ پر آپ کی سروس چاہتے ہوں، خدا توقع کرتا ہے کہ آپ **ساتواں دن مقدس کریں۔**

اگر آپ کاروبار شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو سوچ سمجھ کر دیکھیں کہ یہ آپ کی سبت رکھنے کی صلاحیت پر کس طرح اثر ڈالے گا۔ کچھ صنعتیں آسانی سے ساتویں دن بند ہو سکتی ہیں؛ دیگر ویک اینڈ سیلز یا ڈیڈ لائنز پر منحصر ہیں۔ **ایسا کاروبار منتخب کریں جو آپ اور آپ کے ملازمین کو سبت پر کام سے آزاد رکھے۔** سبت کی بندش کو شروع سے اپنے بزنس پلان اور کسٹمر کمیونیکیشن میں شامل کریں۔ توقعات پہلے سے طے کر کے آپ اپنے کلائنٹس کو اپنی حدود کی عزت کرنا سکھاتے ہیں۔

اگر آپ کا کاروبار پہلے ہی سبت پر چل رہا ہے تو آپ کو ضروری تبدیلیاں کرنا ہوں گی تاکہ مقدس دن پر بند کیا جا سکے۔ چاہے اس سے آمدنی کا نقصان ہو۔ کلام خبردار کرتا ہے کہ سبت پر منافع کمانا اطاعت کو اتنا ہی نقصان پہنچاتا ہے جتنا کام کرنا۔ شراکت داری اس مسئلے کو پیچیدہ بنا سکتی ہے: اگرچہ کوئی بے ایمان ساتھی سبت پر کاروبار چلاتا ہے، **پھر بھی آپ اُس محنت سے منافع کھاتے ہیں،** اور خدا اسے قبول نہیں کرتا۔ خدا کی عزت کرنے کے لیے سبت رکھنے والے کو کسی ایسے نظام سے نکلنا چاہیے جہاں اُس کی آمدنی سبت کے کام پر منحصر ہو۔

اگرچہ یہ فیصلے مہنگے ہو سکتے ہیں، وہ ایک طاقتور گواہی بھی پیدا کرتے ہیں۔ گاہک اور ساتھی آپ کی دیانت اور مستقل مزاجی دیکھیں گے۔ سبت کے دن کاروبار بند کر کے آپ اپنے عمل سے اعلان کرتے ہیں کہ آپ کا آخری بھروسہ خدا کی فراہمی پر ہے، نہ کہ مستقل پیداوار پر۔

ہنگامی مددگار اور صحت کی دیکھ بھال

یہ ایک عام غلط فہمی ہے کہ ہنگامی مددگار یا صحت کے شعبے میں کام کرنا سبت پر خود بخود جائز ہے۔ یہ خیال عموماً اس حقیقت سے آتا ہے کہ **یسوع نے سبت کے دن شفا دی** (متی 9:12-13؛ مرقس 3:1-5؛ لوقا 13:10-17)۔ لیکن قریب سے دیکھنے پر پتہ چلتا ہے کہ یسوع اپنے گھر سے ایک **"شفا کلینک" چلانے کے ارادے سے نہیں نکلے تھے۔** اُس کی شفا دینا رحمت کے اچانک اعمال تھے، نہ کہ پیشہ ورانہ طور پر طے شدہ کام۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ **یسوع کو شفا دینے کا معاوضہ ملا ہو۔** اُس کی مثال ہمیں سکھاتی ہے کہ سبت پر حقیقی ضرورت مندوں کی مدد کریں، لیکن یہ چوتھی شریعت کو منسوخ نہیں کرتی اور نہ ہی صحت اور ایمرجنسی کا کام مستقل استثنیٰ بناتی ہے۔

ہمارے دور میں شاذونادر ہی ایسے وقت آتے ہیں جب غیر سبت رکھنے والے افراد ان کرداروں کو پُر کرنے کے لیے دستیاب نہ ہوں۔ ہسپتال، کلینک اور ایمرجنسی سروسز دن رات چلتے ہیں، زیادہ تر اُن لوگوں کے ساتھ جو سبت نہیں مانتے۔ یہ کثرت یہ جواز ختم کر دیتی ہے کہ **خدا کا بچہ شعوری طور پر ایسی نوکری لے جو مستقل سبت کے کام کی متقاضی ہو۔** اگرچہ یہ نیک لگ سکتا ہے، کوئی پیشہ—even ایک ایسا جو لوگوں کی خدمت پر مبنی ہو—خدا کے حکم سے بڑھ کر نہیں ہے کہ ساتویں دن آرام کرو۔ **ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے،** "لوگوں کی خدمت خدا کے نزدیک اُس کی شریعت ماننے سے زیادہ اہم ہے،" جب خدا نے خود ہمارے لیے پاکیزگی اور آرام کی تعریف کی ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ سبت رکھنے والا کبھی جان بچانے یا دکھ کم کرنے کے لیے عمل نہ کرے۔ جیسے یسوع نے سکھایا: **"سبت کے دن بھلائی کرنا جائز ہے"** (متی 12:12)۔ اگر کوئی اچانک ایمرجنسی آ جائے—حادثہ، بیمار پڑوسی، یا اپنے گھر میں بحران—تو آپ کو زندگی اور صحت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ لیکن یہ اُس سے بالکل مختلف ہے کہ ایسی ملازمت لیں جو ہر ہفتے سبت کے دن کام پر مجبور کرے۔ نایاب صورتوں میں جب کوئی اور دستیاب نہ ہو، آپ خود کو عارضی طور پر اہم ضرورت پوری کرتے ہوئے پا سکتے ہیں، لیکن ایسی صورتیں استثنا ہونی چاہئیں، معمول نہیں، اور اُن اوقات میں آپ کو اپنی خدمات کا معاوضہ لینے سے بچنا چاہیے۔

ربنما اصول یہ ہے کہ اچانک رحمت کے اعمال اور باقاعدہ ملازمت میں فرق کیا جائے۔ رحمت سبت کی روح کے مطابق ہے؛ پہلے سے منصوبہ بند، نفع پر مبنی مشقت اسے نقصان پہنچاتی ہے۔ جتنا ممکن ہو، صحت یا ایمرجنسی کے شعبے میں سبت رکھنے والے اپنے شیڈولز پر بات چیت کریں، ایسے کردار تلاش کریں جو حکم کی خلاف ورزی نہ کریں، اور ایسا کرتے ہوئے خدا کی فراہمی پر بھروسہ کریں۔

فوجی خدمت

فوجی خدمت سبت رکھنے والوں کے لیے ایک منفرد چیلنج پیش کرتی ہے کیونکہ اس میں اکثر **حکومتی اختیار کے تحت لازمی فرائض** شامل ہوتے ہیں۔ کلام ایسے لوگوں کی مثالیں دیتا ہے جو اس کشمکش کا سامنا کرتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے مثلاً یریحو کے گرد سات دن مارچ کیا، جس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ساتویں دن آرام نہیں کیا (یشوع 6:1-5)، اور نحمیاہ شہر کے دروازوں پر پہرے داروں کا ذکر کرتا ہے تاکہ سبت کی تقدیس قائم رکھی جا سکے

(نحمیاء 15:13-22)۔ یہ مثالیں دکھاتی ہیں کہ قومی دفاع یا بحران کے وقت فرائض سبت میں بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ ایسی صورتیں اجتماعی بقا سے جڑی استثنائی تھیں، نہ کہ ذاتی پیشہ ورانہ انتخاب۔

لازمی بھرتی والوں کے لیے ماحول اختیاری نہیں ہوتا۔ آپ کو حکم کے تحت رکھا جاتا ہے، اور آپ کی شیڈول چننے کی صلاحیت نہایت محدود ہوتی ہے۔ اس صورت میں، سبت رکھنے والے کو پھر بھی اپنے افسران سے ادب کے ساتھ درخواست کرنی چاہیے کہ جہاں ممکن ہو اُسے سبت کے فرائض سے مستثنیٰ کیا جائے، یہ سمجھاتے ہوئے کہ سبت ایک گہرا عقیدہ ہے۔ اگر درخواست منظور نہ بھی ہو، تب بھی صرف یہ کوشش کرنا خدا کی عزت ہے اور غیر متوقع عنایت دلا سکتا ہے۔ سب سے بڑھ کر، عاجزی کا رویہ اور مستقل گواہی برقرار رکھیں۔

فوجی پیشہ پر غور کرنے والوں کے لیے صورتحال مختلف ہے۔ ایک پیشہ ورانہ عہدہ ذاتی انتخاب ہے، بالکل دیگر پیشوں کی طرح۔ ایسی نوکری لینا جو آپ کو معلوم ہو کہ مستقل سبت کی خلاف ورزی کرے گی، سبت کو مقدس رکھنے کے حکم سے ہم آہنگ نہیں۔ دوسرے شعبوں کی طرح یہاں بھی اصول یہی ہے کہ ایسے عہدے یا کردار تلاش کریں جہاں آپ کا سبت ماننا عزت پاسکے۔ اگر کسی جگہ سبت رکھنا ممکن نہ ہو، تو دعا کے ساتھ دوسرا پیشہ منتخب کریں، بھروسہ رکھیں کہ خدا دوسرے راستے کھولے گا۔

چاہے لازمی ہو یا اختیاری خدمت، اصل بات یہ ہے کہ **جہاں کہیں ہوں، خدا کی عزت کریں۔** سبت کو بھرپور حد تک مانیں بغیر بغاوت کے، اختیار کا احترام دکھاتے ہوئے خاموشی سے اپنے عقائد پر عمل کریں۔ ایسا کر کے آپ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کی شریعت کے لیے آپ کی وفاداری سہولت پر نہیں بلکہ ایمان پر مبنی ہے۔

نتیجہ: سبت کو زندگی کا طریقہ بنانا

اس مضمون کے ساتھ ہم اپنا سبت پر سلسلہ مکمل کرتے ہیں۔ تخلیق میں اس کی بنیادوں سے لے کر کھانے، سفر، ٹیکنالوجی اور کام میں اس کے عملی اظہار تک، ہم نے دیکھا کہ چوتھی شریعت کوئی الگ ضابطہ نہیں بلکہ خدا کی ابدی شریعت میں بُنا ہوا ایک زندہ نظم ہے۔ سبت قائم رکھنا محض کچھ سرگرمیوں سے پرہیز کرنا نہیں بلکہ پہلے سے تیاری کرنا، عام مشقت سے رکنا، اور وقت کو خدا کے لیے مقدس کرنا ہے۔ یہ ہے **اُس کی فراہمی پر بھروسہ کرنا سیکھنا**، اپنے ہفتے کو اُس کی ترجیحات کے گرد ڈھالنا، اور اُس کے آرام کو ایک بے چین دنیا میں نمونہ بنانا۔

آپ کے حالات چاہے کچھ بھی ہوں۔ چاہے آپ ملازم ہوں، خود روزگار، خاندان کی دیکھ بھال کرنے والے، یا ایک پیچیدہ ماحول میں خدمت گزار۔ سبت ایک ہفتہ وار دعوت ہے کہ پیداوار کے چکر سے نکل کر خدا کی حضوری کی آزادی میں داخل ہوں۔ جیسے ہی آپ ان اصولوں کو اپناتے ہیں، آپ دریافت کریں گے کہ سبت بوجھ نہیں بلکہ خوشی ہے، وفاداری کی نشانی اور طاقت کا سرچشمہ ہے۔ یہ آپ کے دل کو سکھاتا ہے کہ خدا پر نہ صرف ہفتے میں ایک دن بلکہ ہر دن اور زندگی کے ہر شعبے میں بھروسہ کریں۔